PRESS RELEASE

For immediate release
November 14, 2023

ایس ای سی پی نے انشورنس سیکٹر کے لیے 5 سالہ اسٹریٹجک پلان جاری کر دیا

اسلام آباد (نومبر 14) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے بیمہ کے شعبے کے فروغ اور اس حوالے سے پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لئے پانچ سالہ اسٹریٹجک منصوبہ جاری کیا ہے۔ اس سلسلے میں آج ایس ای سی پی کے صدر دفتر میں ایک میڈیا ورکشاپ منعقد کی گئی۔

اس موقع پر ایس ای سی پی کے چئیرمین عاکف سعید نے کہا کہ انشورنس کا شعبہ ہمارے مجموعی فنانشل سیکٹر کا ایک انتہمائی اہم جز ہے اور اس شعبے کی ترقی اور عوام تک رسائی ایس ای سی پی کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2028 ایک جامع، جدید اور مضبوط انشورنس سیکٹر کا قیام اور اس حوالے سے 2028 تک کا پانچ سالہ منصوبہ کمیشن کی ترجیحات میں شامل ہے۔

شرکاٗء کو پانچ سالہ پلان پر بریفنگ دیتے ہوئے کمشنر انشورنس عامر خان نے کہا کہ ایس ای سی پی کا اسٹریجک پلان کے بنیادی اہداف بیمہ پالیسی ہولڈر کو تحفظ فراہم کرنا، اس شعبے میں رسک مینجمنٹ ، جدت اور بہتر انشورنس کوریج کو حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک بیمہ شدہ پاکستان کے لیے، انشورنس سیکٹر کے لیے پاکستان کے پہلے 5 سالہ اسٹریٹجک پلان کو کامیابی سے شروع کرنے اور اس پر عمل درآمد کے لیے مشترکہ اسٹریٹجک وژن اور کاوش کی اشد ضرورت ہے۔ عامر کان نے کہا کہ ملک میں انشورنس کو وسعت دینے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔

ایس ای سی پی کے انشورنس ڈویژن کے سربراہ وسیم خان نے سال 2022 کے لیے انشورنس سیکٹر کے اعدادوشمار بتائے ہوئے کہ کہ ملک میں اس وقت کل فعال انشورنس کمپنیوں کی تعداد 42 ہے جن کا کل ادا شدہ پرمئیم 552 ارب روپے ہے جب کہ کل پالیسیوں کی تعداد ایک کروڑ ہے ۔ انہوں نے انشورنس کے شعبہ میں دستیاب مصنوعات اور پریمیم کے لحاظ سے تقسیم کے بارے میں بھی بتایا۔

انہوں نے بتایا کہ انشورنس سیکٹر کے چیلنجز بشمول انشورنس انڈسٹری کے ڈھانچے، عوام میں محدود آگاہی، انڈسٹری کے منفی امیج اور بنیادی قانون میں حدود کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس ای سی پی کچھ آپریشنل اور اسٹریٹجک نتائج کے حصول پر کام کر رہا ہے۔ وسیم خان نے مزید بتایا کہ متعین کئے گئے اہداف کے حصول کے لیے ایس ای سی پی نے پالیسی بورڈ کے بعض شعبوں کے تحت آپریشنل اپروچ تیار کیا ہے جس میں بنیادی طور پر کاروبار

کرنے میں آسانی، اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت ، مصنوعات میں تنوع اور بیمہ پالیسیوں میں اضافہ، انڈسٹری کے مابین معلومات کے تبادلہ کی سہولت، قانون سازی اور بین الاقوامی معیارات کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنا شامل ہیں۔